

# دعائیں یاد کیجئے

ترتیب  
مفتی سعید الزعفرانی

مفتی جامعہ اشرفیہ روضۃ العلوم ٹانڈہ  
سابق معین مدرس دارالعلوم دیوبند

ناشر  
دارالسترحمۃ والتحقیق  
ٹنڈولہ، ٹانڈہ، رامپور

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً  
(تم اپنے پروردگار کو عاجزی کے ساتھ جیکے جیکے پکارا کرو)

## دعائیں یا دیکھیے

### ترتیب

مفتی سعید انظر قاسمی

مفتی جامعہ اشرفیہ روضۃ العلوم ٹانڈہ  
سابقہ معین مدرس دارالعلوم دیوبند

### ناشر

دارالترتیب والتفتیش  
ٹنڈولہ، ٹانڈہ، راجپور

## تفصیلات

نام کتاب: دعائیں یاد کیجئے

نام مرتب: مفتی سعید الظر فاضل

+91 9012454047

ناشر: دارالترجمہ والتحقیق

### ﴿فہرست﴾

- ۱۶ ❖ عرض مرتب
- ۱۹ ❖ جامع ترین دعا
- ۲۰ ❖ دعاء مغفرت
- ۲۱ ❖ اپنے لئے ہدایت کی دعا
- ۲۲ ❖ گھر والوں اور اولاد کی نیکی اور سعادت مندی کے لئے
- ۲۳ ❖ والدین کے لئے دعاء خیر
- ۲۳ ❖ اپنے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی
- ﴿نیند سے متعلق دعائیں اور اذکار﴾
- ۲۴ ❖ سونے کے وقت کی دعائیں
- ۲۶ ❖ نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھیے

دعائیں یاد کیجئے (۴)

- ❖ معوذات ۲۷
- ❖ اچھا خواب دیکھے تو کیا کرے؟ ۲۷
- ❖ برا خواب دیکھے تو کیا پڑھے؟ ۲۸
- ❖ جب رات میں نیند ٹوٹے تو کیا کرے؟ ۲۸
- ❖ نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے ۳۰

﴿پاکی اور وضو سے متعلق دعائیں﴾

- ❖ بیت الخلاء جاتے وقت یہ دعا پڑھے ۳۱
- ❖ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد پڑھے ۳۱
- ❖ وضو سے پہلے یہ پڑھے ۳۲
- ❖ وضو کے درمیان میں یہ دعا پڑھے ۳۳
- ❖ وضو کے بعد کی دعا ۳۳
- ❖ غسل سے پہلے ۳۵

دعا میں یاد کیجئے (۵)

- ❖ مسجد میں داخل ہوتے وقت ۳۵
- ❖ مسجد سے باہر نکلتے وقت ۳۶
- ❖ اذان سنتے وقت ۳۶
- ❖ جی علی... کے وقت کیا پڑھے؟ ۳۷
- ❖ الصلوة خیر من النوم کا جواب ۳۷
- ❖ اذان کے بعد کی دعا ۳۸
- ❖ اقامت کا جواب ۳۹
- ❖ ﴿فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں﴾
- ❖ پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ۴۰
- ❖ استغفار کے ساتھ پڑھے ۴۰
- ❖ شفاعت کا وعدہ ۴۱
- ❖ سمندر کے جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی ۴۲

## دعا میں یاد کیجئے (۶)

❖ حضرت معاذؓ کو ایک دعا کی تاکید ۴۴

﴿فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کے خاص اذکار﴾

❖ جنت میں محل ۴۵

❖ ستر بلاؤں سے حفاظت ۴۵

❖ شیطان اور پریشانیوں سے حفاظت ۴۶

❖ جہنم سے آزادی ۴۷

﴿صبح و شام کی دعائیں﴾

❖ جب صبح صادق طلوع ہو ۴۹

❖ جب سورج طلوع ہو ۵۰

❖ ہر تکلیف سے حفاظت ۵۰

❖ فکر و غم اور قرض سے حفاظت کی دعا ۵۱

دعا میں یاد کیجئے (۷)

- ❖ ۵۳ آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت
- ❖ ۵۵ دعاء ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ❖ ۵۷ حضرت فاطمہؓ کو ایک دعا کی تعلیم

﴿کھانے پینے سے متعلق دعائیں﴾

- ❖ ۵۹ کھانا کھانے سے پہلے کی دعا
- ❖ ۵۹ شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو کیا پڑھے؟
- ❖ ۶۰ کھانا کھانے کے بعد کی دعا
- ❖ ۶۱ دسترخوان اٹھاتے وقت
- ❖ ۶۱ دعوت کھا کر یہ دعا پڑھے
- ❖ ۶۲ الحمد للہ کہنا
- ❖ ۶۳ بسم اللہ کہنا
- ❖ ۶۳ پانی پینے کی دعا

- ﴿مریض اور جنازہ سے متعلق دعائیں﴾
- ❖ جب کسی شخص کو بیمار یا مصیبت زدہ دیکھے ۶۴
  - ❖ جب کوئی درمخسوس ہو ۶۵
  - ❖ جب کسی کے جسم پر زخم یا پھوڑہ ہو ۶۶
  - ❖ جب بخار ہو ۶۷
  - ❖ بیماری سے شفایابی کی دعا ۶۸
  - ❖ جب کسی تکلیف دہ بات یا انتقال کی خبر ملے ۶۸
  - ❖ مریض پر یہ دعا پڑھنے کا فائدہ ۶۹
  - ❖ مریض اپنے اوپر کیا دم کیا کرے؟ ۷۰
  - ❖ مریض کی عیادت کے وقت ۷۱
  - ❖ نزع اور جاں کنی کے وقت بس شریف کی تلاوت ۷۱
  - ❖ میت کو قبر میں رکھتے وقت ۷۲

دعا میں یاد کیجئے (۹)

- ۷۲ ❖ بالغ جنازہ کی دعا
- ۷۳ ❖ نابالغ کے جنازہ کی دعا
- ۷۴ ❖ قبر پر مٹی ڈالتے وقت
- ۷۵ ❖ جنازہ کے ساتھ چلتے وقت
- ۷۶ ❖ قبرستان جانے کی دعا
- ۷۶ ❖ دفن کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر کیا پڑھے؟
- ۷۷ ❖ جب کسی سے تعزیت کرے

﴿خوف و نقصان سے حفاظت کی دعائیں﴾

- ۷۸ ❖ جب کسی کو کوئی چیز پسند آئے
- ۷۹ ❖ جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو
- ۸۰ ❖ پہاڑ کی برابر قرض کی ادائیگی
- ۸۱ ❖ جب کوئی بات بھول جائے

دعائیں یاد کیجئے (۱۰)

|    |                                |
|----|--------------------------------|
| ۸۱ | ❖ جب گھٹا آئے                  |
| ۸۲ | ❖ جب بارش آنے لگے              |
| ۸۲ | ❖ جب سخت گرمی ہو               |
| ۸۳ | ❖ جب سخت سردی ہو               |
| ۸۴ | ❖ اگر زندگی سے پریشان ہو جائے  |
| ۸۵ | ❖ جب کوئی مصیبت پیش آئے        |
| ۸۵ | ❖ جب کسی دشمن کا خوف ہو        |
| ۸۷ | ❖ جب حکومت کا خوف ہو           |
| ۸۸ | ❖ جب کسی جن یا شیطان کا خوف ہو |
| ۹۰ | ❖ جب کوئی کام مشکل معلوم ہو    |
| ۹۰ | ❖ جب کوئی چیز گم ہو جائے       |
| ۹۱ | ❖ جب غصہ آئے                   |

دعائیں یاد کیجئے (۱۱)

- ❖ جب گناہ کا شوق پیدا ہو ۹۲
- ❖ عافیت کی دعا ۹۳
- ❖ جب نظر بد لگ جائے ۹۳
- ❖ جب کشمکش میں ہو ۹۴
- ❖ بچوں پر دم کرنے کی دعا ۹۵

﴿متفرق دعائیں﴾

- ❖ جب نیا چاند دیکھے ۹۶
- ❖ اپنے لئے اولاد کی دعا ۹۶
- ❖ جب کسی سواری پر سوار ہو ۹۷
- ❖ گھر سے نکلتے وقت ۹۸
- ❖ رزق میں کشادگی ۹۹
- ❖ معاشی کشادگی کے لئے بحرِ پِمل ۱۰۰

دعا میں یاد کیجئے (۱۲)

- ❖ گھر میں داخل ہونے کی دعا ۱۰۱
- ❖ گھر میں بسم اللہ پڑھنے کا فائدہ ۱۰۲
- ❖ جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے ۱۰۲
- ❖ کپڑا اتارنے کے موقع کی دعا ۱۰۳
- ❖ آئینہ دیکھتے وقت ۱۰۴
- ❖ جب بازار میں داخل ہو ۱۰۵
- ❖ چڑھائی پر چڑھتے اور اترتے وقت ۱۰۶
- ❖ کسی کو رخصت کرتے وقت ۱۰۶
- ❖ روزہ کی نیت ۱۰۶
- ❖ روزہ افطار کرتے وقت ۱۰۷
- ❖ شب قدر میں کیا پڑھے؟ ۱۰۷
- ❖ کسی کے نکاح پر یہ دعا دے ۱۰۸

### دعا میں یاد کیجئے (۱۳)

- ❖ ۱۰۹ مجامعت سے پہلے یہ دعا پڑھئے
- ❖ ۱۱۰ انزال کے وقت
- ❖ ۱۱۰ چھینکنے کے وقت
- ❖ ۱۱۱ مصافحہ کے وقت
- ❖ ۱۱۱ گھر کا دروازہ بند کرتے وقت

### ﴿خاص اوقات میں مخصوص سورتوں کا ورد﴾

- ❖ ۱۱۲ فجر کے بعد سورہ ناس کی فضیلت
- ❖ ۱۱۲ مغرب کے بعد سورہ الواقعہ کی فضیلت
- ❖ ۱۱۳ شب جمعہ میں سورہ دخان کی فضیلت
- ❖ ۱۱۳ جمعہ کے دن سورہ کہف کی فضیلت
- ❖ ۱۱۴ سونے سے پہلے سورہ بقرہ اور سورہ ملک کی فضیلت

﴿درود شریف﴾

- ۱۱۶ بڑی فضیلت والی درود ❖
- ۱۱۷ ایک ہزار دن کا ثواب ❖
- ۱۱۸ جمعہ کے دن عصر کے بعد درود ❖
- ۱۱۸ جمعہ کے دن ایک ہزار درود ❖
- ۱۱۹ مختصر درود ❖
- ۱۲۰ درود غنا ❖

﴿مخصوص نمازوں کا ذکر﴾

- ۱۲۳ استغاثہ کی دعا ❖
- ۱۲۵ مختصر استغاثہ ❖
- ۱۲۷ صلاۃ الحاجہ ❖

| دعا میں یاد کیجئے | (۱۵) |
|-------------------|------|
| ❖ اشراق کی نماز   | ۱۲۹  |
| ❖ چاشت کی نماز    | ۱۳۰  |
| ❖ ادائین کی نماز  | ۱۳۲  |
| ❖ تہجد کی نماز    | ۱۳۳  |
| ❖ صلاۃ التوبہ     | ۱۳۴  |
| ❖ تحیۃ المسجد     | ۱۳۵  |
| ❖ تحیۃ الوضوء     | ۱۳۶  |
| ❖ صلاۃ التبیح     | ۱۳۷  |

﴿اللہ کے ناموں کی فضیلت﴾

## عرض مرتب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دعائیں احادیث شریفہ میں منقول ہیں ان کی گہرائی اور گیرائی سمجھنے اور اس کی بابرکت روح کو محسوس کرنے کے بعد پورے وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ یہ دعائیں بطور خاص محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر القاء کی گئی ہیں اور آپ کو تعلیم فرمائی گئی ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق و ہدایت کے بغیر ایسی ہر اثر اور جامع دعائیں نہیں کی جاسکتیں۔ یہ دعائیں ایک انسان کے لئے اپنے خالق و مالک سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کا نہایت آسان اور مجرب نسخہ ہے۔

اللہ کی طرف سے ہم سب کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنی بھلائی کے لئے اللہ کا ذکر اہتمام سے کریں، لیکن انسان اپنی روزمرہ کی معاشی ضروریات میں اس قدر مصروف ہے کہ اس اہم کام کے لئے وقت ہی نہیں نکال پاتا اور اس نعمت سے محروم ہو جاتا ہے، اس محرومی سے بچانے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح و شام کے مختلف کاموں کے وقت خاص خاص ذکر اور دعائیں تلقین فرمائیں ہیں؛ چنانچہ انسان ان کو معمولات میں شامل کر کے اپنی دنیاوی مصروفیات کے دوران کوئی کام روکے بغیر ذکر اللہ کی نعمت حاصل کر سکتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کی دنیاوی مصروفیات بھی عبادت بن جائیں گی۔

اس لئے ان دعاؤں کو یاد کر کے اپنی زندگی کے

دعائیں یاد کیجئے (۱۸)

معمولات میں شامل کرنا چاہئے اور بچوں کو شروع ہی سے یاد کرا کر حسب موقع ان کے پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے چند دن میں مسنون دعاؤں کا یہ منتخب مجموعہ تیار ہو گیا، اس میں دعاؤں کے ساتھ کچھ خاص نمازوں کا بھی ذکر شامل ہے، جن کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ احقر کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں شامل رکھیں۔

سعید انظر قاسمی

مفتی جامعہ اشرفیہ روحۃ العلوم نانڈہ

۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۵ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ﴿مسنون دعائیں﴾

### جامع ترین دعا

دنیا و آخرت کے تمام مقاصد کے لئے جامع ترین دعا:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱)

**ترجمہ:** اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی  
اچھائی عطا فرمائیے اور آخرت میں بھی اچھائی، اور ہمیں  
آگ کے عذاب سے بچائیے۔

(۱) البقرہ: ۱۰۳

دعائیں یاد کیجئے (۲۰)

### دعائے مغفرت

جب کبھی کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو یہ دعا پڑھی جائے،  
یہ وہ دعا ہے جو خود اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی  
غلطی کی معافی مانگنے کے لئے سکھائی تھی، اور اس کی بناء پر ان  
کی توبہ قبول ہوئی:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا  
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (۱)

**ترجمہ:** اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر  
ظلم کیا ہے اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر  
رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو  
جائیں گے۔

(۱) الاعراف: ۳۴

### اپنے لئے ہدایت کی دعا

اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے ہدایت کی دعا بھی مانگتے رہنا چاہئے، تاکہ عقیدے اور عمل دونوں کی گمراہی سے محفوظ رہ سکیں، اس کے لئے یہ قرآنی دعائیں ورد میں رکھنی چاہئیں:

۱- رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (۱)

**ترجمہ:** اے ہمارے پروردگار! ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، اور ہمارے تمام کاموں میں ہمارے لئے ہدایت کے اسباب پیدا فرمادیجئے۔

۲- رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

دعا میں یاد کیجئے

(۲۲)

**ترجمہ:** اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں میں  
ٹیڑھ پیدا نہ کیجئے، جبکہ آپ پہلے ہمیں ہدایت دے چکے،  
اور ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، بے  
شک آپ بہت عطا کرنے والے ہیں۔

گھر والوں اور اولاد کی نیکی اور سعادت مندی کے لئے  
شوہر، بیوی اور اولاد کی نیکی، سعادت مندی اور ان  
کے ساتھ خوشگوار تعلقات کے لئے یہ دعا مانگی جائے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ  
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. (۱)

**ترجمہ:** اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے شوہروں،  
بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائیے،

(۱) الفرقان: ۷۴

دعائیں یاد کیجئے (۲۳)

اور ہمیں متقیوں کا سربراہ بنائیے۔

والدین کے لئے دعائے خیر

والدین کے لئے، خواہ وہ زندہ ہوں یا انتقال کر گئے  
ہوں، قرآن کریم نے یہ دعا سکھائی ہے:

رَبِّ اَرْحَمُهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا (۱)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! ان دونوں پر رحم کیجئے،  
جیسے انہوں نے مجھے بچپن کی حالت میں پالا تھا۔

اپنے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی

اپنے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کے لئے یہ دعا  
کثرت سے مانگی جائے:

(۱) الاسراء: ۳۴

دعائیں یاد کیجئے (۲۴)

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي  
رَبَّنَا وَقَبَلْ دُعَاءِ (۱)

**ترجمہ:** اے میرے پروردگار! مجھے نماز کا پابند  
بنادیتے اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے پروردگار!  
میری دعا قبول فرمائیے۔

﴿نہند سے متعلق دعائیں اور اذکار﴾

سونے کے وقت کی دعائیں

۱- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
پاک ﷺ سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھ کو رخسار کے  
نیچے رکھتے پھر یہ دعا پڑھتے:

(۱) ابراہیم: ۴۰

دعائیں یاد کیجئے (۲۵)

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أُمُوتُ وَأُحْيَى (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام پر مروں گا اور تیرے نام پر  
ہی جیتا ہوں۔

۲۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
مجھ سے رسول پاک ﷺ نے فرمایا: جب تم سونے کا ارادہ کرو  
تو وضو کرو، دائیں کروٹ لیٹو، پھر یہ دعا پڑھو اگر اسی رات  
تمہیں موت آگئی تو تم ایمان پر مرو گے:

اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي  
إِلَيْكَ وَالْجَنَّةَ ظَهَرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ،  
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجِيَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ  
الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ (۲)

(۱) بخاری، الرقم: ۵۹۵۳ (۲) بخاری، الرقم: ۵۹۵۴

دعائیں یاد کیجئے

(۲۶)

**ترجمہ:** اے خدا! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا، اپنا کام آپ کے حوالہ کیا، تجھے اپنا پشت پناہ بنالیا، تیری رحمت کا امیدوار اور تیرے عذاب سے خائف ہو کر، تیرے سوا کوئی ٹھکانہ ہے نہ جائے پناہ، تیری نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا اور اس نبی پر جسے تو نے بھیجا۔

نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھئے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھتے تھے:  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ  
النُّشُورُ. (۱)

**ترجمہ:** تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مرنے کے بعد ہمیں زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۱) بخاری، الرقم ۵۹۵۳

### معوذات

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ ﷺ ہر رات جب بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہتھیلیوں کو ملا لیتے اور یہ سورتیں: قل هو اللہ احد، قل أعوذ برب الفلق، قل أعوذ برب الناس پڑھ کر دم کرتے اور اپنے سر اور چہرے سے شروع کرتے، پھر جہاں تک ہاتھ جاتا وہاں تک پھیر لیتے۔ (۱)

### اچھا خواب دیکھے تو کیا کرے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ کی طرف

(۱) بخاری، الرقم: ۵۴۱۶

دعا میں یاد کیجئے (۲۸)

سے ہے پس ”الحمد لله“ کہے اور اسے نیک ساتھی سے  
ذکر کرے۔ (۱)

برا خواب دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ  
نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو بائیں  
جانب تین مرتبہ تھو کے اور تین بار استعاذہ کرے، یعنی  
”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ تین بار پڑھے۔ (۲)

جب رات میں نیند ٹوٹے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ  
جو شخص رات کو بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے پھر مغفرت کی دعا  
مانگے یا کوئی اور دعا کرے تو قبول ہوتی ہے، اور وضو کر کے

(۱) بخاری، الرقم: ۶۵۸۴ (۲) الاذکار، الرقم: ۲۹۵

نماز پڑھتے تو نماز قبول کی جاتی ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (۱)

**ترجمہ:** نہیں کوئی معبود سوائے خدائے واحد کے  
جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت اور  
تعریف ہے، وہ ہر شئی پر قادر ہے، پاک ہے، تعریف اللہ  
کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے  
بڑا ہے، سوائے اللہ کے نہ اچھا کام کرنے کی طاقت ملتی  
ہے اور نہ برے کام سے بچنے کی قوت۔

دعائیں یاد کیجئے (۳۰)

نہندہ آئے تو یہ دعا پڑھے

حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے  
بے خوابی کی شکایت کی تو آپ نے یہ دعا تعلیم فرمائی:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَمِنْ  
شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ  
يَخْضُرُون. (۱)

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ مانگتا ہوں،  
اس کے غضب سے، اس کے بندوں کے شر سے،  
شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے  
پاس آئیں۔

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۷۰۴۸

﴿پاکی اور وضو سے متعلق دعائیں﴾

بیت الخلاء جاتے وقت پڑھے

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے ذرا پہلے یہ دعا پڑھے  
اور پائیں پاؤں سے داخل ہو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ  
وَالْخَبَائِثِ. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں خبیث شیاطین سے آپ کی  
پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ نر ہوں یا مادہ۔

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد پڑھے

بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے باہر نکالے،

دعائیں یاد کیجئے (۳۲)

پھر یہ دعا پڑھئے:

غُفْرَانِكَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي  
الَّذِي وَعَافَانِي. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت مانگتا  
ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ  
سے گندگی دور کی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

وضو سے پہلے پڑھئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۲)

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا  
مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

(۱) الاذکار: ۶۹ (۲) نسائی، الرقم: ۷۸

دعائیں یاد کیجئے (۳۳)

وضو کے درمیان یہ دعا پڑھئے  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي  
وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي (۱)  
ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرما، میرے  
گھر میں وسعت فرما، میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

وضو کے بعد کی دعا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ  
ﷺ نے فرمایا: جو اچھی طرح وضو کرے (یعنی فرائض سنن،  
مستحبات اور آداب کی رعایت کرے) پھر یہ دعا پڑھے، تو  
اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں،

(۱) عمل الیوم واللیلیۃ للنسائی، الرقم: ۸۰

دعا میں یاد کیجئے (۳۳)

جس دروازے سے بھی وہ چاہے داخل ہو جائے:  
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
 ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے  
 اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی  
 دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (۱)

اس کے بعد یہ دعا پڑھئے:  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ  
 الْمُتَطَهِّرِينَ. (۲)  
 ترجمہ: اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ  
 لوگوں میں سے بنا دیجئے۔

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۱۶۹ (۲) ترمذی، الرقم: ۵۵

دعائیں یاد کیجئے (۳۵)

### غسل سے پہلے

جب غسل کے ارادے سے غسل خانے میں جائیں تو داخل ہونے سے پہلے یہ دعا کرے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے جنت مانگتا ہوں اور دوزخ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

### مسجد میں داخل ہوتے وقت

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں مسجد میں لے جائیں اور یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (۲)

(۱) عمل الیوم والمیلہ، ابن السنی: ۸۵ (۲) مسلم، الرقم: ۱۳۷

دعائیں یاد کیجئے

(۳۶)

**ترجمہ:** اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام ہو، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

**مسجد سے باہر نکلتے وقت**

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ  
اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

**ترجمہ:** اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام ہو، یا اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

**اذان سنتے وقت**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ

(۱) مسلم، الرقم: ۵۱۳

دعائیں یاد کیجئے (۳۷)

کے ساتھ تھے، حضرت بلالؓ نے اذان دی جب وہ فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص ان اذان کے الفاظ کو یقین کے ساتھ دہرائے گا جنت میں داخل ہوگا۔ (۱)

حی علی.. کے وقت کیا پڑھے؟

حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ مؤذن کے مثل کلمات لوٹاتے اور جب وہ حی علی الصلاة اور حی علی الفلاح کہتا تو آپ ”لا حول ولا قوة إلا باللہ“ کہتے۔ (۲)

الصلوة خیر من النوم کا جواب

فجر کی اذان میں جب مؤذن ”الصلوة خیر من النوم“

(۱) نسائی، الرقم: ۶۷۳ (۲) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۸۶۹

دعا میں یاد کیجئے (۳۸)

کہے تو اس کے جواب میں ”صَلَّيْتَ وَبَرَرْتَ“ کہنا چاہئے۔ (۱)

اذان کے بعد کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سنے اور یہ دعا پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی:

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ  
الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ الْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ  
مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ. (۲)

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل دعوت اور کھڑی ہونے  
والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت کا مقام عطا

(۱) ہند یہ ۵/۷ (۲) بخاری، الرقم: ۵۸۹

دعائیں یاد کیجئے (۳۹)

فرما، اور انہیں مقام محمود پر پہنچا، جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

### اقامت کا جواب

اقامت کا جواب بھی مستحب ہے، جس طریقے سے اذان کا جواب دیا جاتا ہے اسی طریقے سے اقامت کا جواب دے، اور "قد قامت الصلوة" کے جواب میں "أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَذَامَهَا" کہنا چاہیے۔ (۱)

﴿فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں﴾  
فرض نمازوں کے بعد متعدد دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں ان میں سے چند یہ ہیں، ان میں سے جو چاہے پڑھے:

(۱) شامی: ۴۰۰/۱

دعائیں یاد کیجئے (۳۰)

### ۱- پیشانی پر ہاتھ رکھ کر

فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ ”اَسْتَغْفِرُ  
اللہ“ کہے، پھر کوئی بات کرنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو پیشانی  
پر رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھنا بھی حدیث میں آیا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ  
اللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ. (۱)

**ترجمہ:** اللہ کے نام سے (میں نے نماز پوری کی)  
جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمن و رحیم ہے، اے  
اللہ! مجھ سے فکر و تشویش اور غم کو دور فرما دیجئے۔

### ۲- استغفار کے ساتھ پڑھے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۶۹

دعائیں یاد کیجئے (۳۱)

نماز سے فارغ ہوتے تو ۳ مرتبہ استغفار پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ  
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تو سلامتی بخشنے والا ہے، تیری ہی  
طرف سے سلامتی نصیب ہوتی ہے، تو بابرکت ہے اے  
جلال و اکرام والے۔

### ۳- شفاعت کا وعدہ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ  
نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو فرض نماز کے بعد پڑھے گا قیامت  
کے دن اس کے لیے میری شفاعت لازم ہو جائے گی:

اللَّهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي

(۱) ابن ماجہ، الرقم: ۹۲۸

دعائیں یاد کیجئے (۳۲)

الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْعَالَمِينَ دَرَجَتَهُ وَفِي  
الْمُقَرَّبِينَ دَارَهُ. (۱)

**ترجمہ:** اے اللہ محمد ﷺ کو وسیلہ سے نواز دیجئے،  
برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت قائم فرما دیجئے، تمام  
جہانوں میں بلند مرتبہ بنا دیجئے، مقربین میں انہیں جگہ  
عطا فرما دیجئے۔

۴- سمندر کے جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فقرائے  
صحابہؓ نے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:  
مالدار لوگ تو بہت ثواب لے اڑے، وہ بھی نماز پڑھتے ہیں،  
ہم بھی نماز پڑھتے ہیں، وہ بھی روزہ رکھتے ہیں، ہم بھی روزہ

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۶۹۸۱

دعا میں یاد کیجئے (۳۳)

رکھتے ہیں، ان کے پاس مال ہے وہ صدقہ خیرات کرتے ہیں، ہم لوگوں کے پاس مال نہیں ہے کہ صدقہ خیرات کریں۔ آپ نے فرمایا: اے ابوذر! میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں جس سے تم پڑھنے والوں پر فائق ہو جاؤ گے اور وہ تمہاری برابری نہ کر سکیں گے، ہاں مگر جو اسی جیسا عمل کریگا۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: ضرور اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور آخر میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھو تو تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (۱)

(۱) الترغیب، ۲/۲۹۷

دعا میں یاد کیجئے

(۳۴)

۵۔ آنحضرت ﷺ کی حضرت معاذؓ کو ایک دعا کی تاکید  
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ ایک  
دن حضور پاک ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے معاذ! واللہ  
میں تم سے محبت کرتا ہوں، حضرت معاذ نے عرض کیا: اے اللہ  
کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر فدا، خدا کی قسم! میں بھی  
آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! میں  
تم کو وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو نہ چھوڑنا:  
اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ  
عِبَادَتِكَ (۱)

ترجمہ: اے اللہ اپنے ذکر و شکر اور اپنی اچھی عبادت  
کرنے پر میری مدد فرما۔

(۱) مسند احمد، الرقم: ۲۲۱۲۷

﴿فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کے خاص اذکار﴾

### ۱- جنت میں محل

حضرت ابو عبد الرحمن سلمیٰ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ لیا کرے، اس کے لئے جنت میں محل بنایا جائے گا۔ (۱)

### ۲- ستر بلاؤں سے حفاظت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ یہ دعا پڑھے گا وہ ۷۰ بلاؤں سے محفوظ رہے گا:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَلَا حِيلَةَ وَلَا

(۱) کنز العمال، الرقم: ۲۷۳۱

دعائیں یاد کیجئے (۳۶)

اٰخِیَیَالٌ وَلَا مَنَیْجًا وَلَا مَلْجَاً مِّنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ. (۱)  
ترجمہ: اللہ کے علاوہ نہ کوئی طاقت و قوت ہے اور نہ  
کوئی حیلہ اور چارہ، اور نہ اس کے سوا کوئی جائے نجات  
ہے اور نہ جائے پناہ۔

### ۳- شیطان اور پریشانیوں سے حفاظت

حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ  
ﷺ نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد  
گفتگو سے قبل دس مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اسے بنی اسماعیل کے  
ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے دس  
تیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف ہوں گے، دس درجے  
بلند ہوں گے، دس غلام کی آزادی کا ثواب پائے گا، شیطان

(۱) کنز العمال، الرقم: ۳۵۱۹

دعائیں یاد کیجئے

(۴۷)

سے اس کی حفاظت ہوگی، مکروہات سے بچا رہے گا،  
شرک کے علاوہ کوئی گناہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا:  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱)  
ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا  
کوئی شریک نہیں، اس کی حکومت ہے اور اس کے لیے  
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۔ جہنم سے آزادی

حضرت ابن حارث تمیمی کہتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ  
نے مجھے چپکے سے بتایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو  
جاؤ تو سات مرتبہ پڑھو:

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۵۰۷۵

دعائیں یاد کیجئے (۳۸)

اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ (۱)

ترجمہ: اے اللہ جہنم سے میری حفاظت فرما۔

اس کے بعد اگر تم اسی دن وفات پا جاؤ گے تو خدائے پاک جہنم سے آزادی کا پروانہ تمہیں مرحمت فرمائے گا۔ اسی طرح جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ یہی دعا پڑھو، اگر اس دن انتقال کر گئے تو جہنم سے آزادی کا پروانہ تمہارے لئے لکھ دیا جائے گا۔

### ﴿صبح و شام کی دعائیں﴾

خیال رہے شام کے وقت وہ تمام اذکار اور دعائیں دوبارہ پڑھ لینی چاہئیں جو صبح کے وقت پڑھنے کے لئے لکھی گئی

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۵۰۷۹

دعا میں یاد کیجئے (۳۹)

ہیں، کیونکہ احادیث میں وہ صبح اور شام دونوں کے لئے ہیں۔

۱۔ جب صبح صادق طلوع ہو

جب صبح ہو جائے تو یہ دعا پڑھی جائے، اگر کوئی شخص صبح صادق کے بعد بیدار ہوا ہو تو جب بھی بیدار ہو، یہ دعا پڑھ سکتا ہے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُصْبَحْنَا وَبِكَ اُمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا  
وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے، اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۹۱

دعائیں یاد کیجئے (۵۰)

## ۲- جب سورج طلوع ہو

جب آفتاب نکل آئے، یہ کلمات کہنے چاہئے:  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَامَنَا يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ  
يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا. (۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں  
معاف فرما کر یہ دن ہمیں عطا فرمایا، اور ہمیں ہمارے  
گناہوں کی پاداش میں ہلاک نہیں کیا۔

## ۳- ہر تکلیف سے حفاظت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ  
آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ صبح و شام پڑھ

(۱) مسلم، الرقم: ۸۴۲

دعائیں یاد کیجئے (۵۱)

لیا کرے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی اور ناگہانی آفت سے محفوظ رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی  
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۱)  
**ترجمہ:** شروع اللہ کے نام سے جس کے نام کے  
ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ  
سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۴۔ فکر و غم اور قرض سے حفاظت کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ  
ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو ایک انصاری صحابی حضرت ابو  
امامہؓ کو مسجد میں بیٹھے دیکھا، آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ نماز

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۳۲۸

دعا میں یاد کیجئے

(۵۲)

کے وقت کے علاوہ میں تمہیں مسجد میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں،  
انہوں نے عرض کیا: قرض و فکر نے ہمیں گرفتار کر رکھا ہے۔

آپ نے فرمایا: میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھا دوں؟ تم  
اسے پڑھو تو اللہ تبارک و تعالیٰ تمہارے قرض اور غم کو دور کر  
دے، انہوں نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا:

جب صبح یا شام ہو تو یہ دعا پڑھو، ان کا بیان ہے کہ میں نے اس  
پر عمل کیا، اللہ پاک نے ہمارے غم کو دور فرمایا اور قرض کو ادا کر دیا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ،  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ  
وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (۱)

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۱۵۵۵

**ترجمہ:** اے اللہ! میں غم و فکر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، عاجزی اور سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور قرضہ کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم و جبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

#### ۵- آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اگر تم اس دعا کو تین مرتبہ شام کے وقت پڑھ لو گے تو تم صبح تک شیطان، کاہن، جادوگر اور حاسد کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔ اور اگر تم یہ دعا صبح پڑھو گے تو شام تک اس سے محفوظ رہو گے:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلَّهِ  
أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى

دعا میں یاد کیجئے (۵۴)

الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأاً وَمِنْ  
شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ (۱)

**ترجمہ:** ہم نے شام کی، اور پوری سلطنت اللہ کے لئے ہے، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، میں اس اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے، مگر اس کے حکم سے مخلوق کی برائی سے جو پہیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اس کی پناہ لیتا ہوں۔

یہ دعا صبح کو پڑھتے وقت ”امینا و امسی“ کی جگہ  
”أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ“ کہنا چاہئے۔

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۸۰۷۱

## ۶- دعائے ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت طلق بن حبیب کی روایت ہے کہ ایک شخص ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا: نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اس نے بھی کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا نہیں جلا، پھر تیسرا شخص آیا اس نے کہا: آگ کی لپٹیں تو اٹھی تھیں، مگر جب آپ کے گھر کی طرف آئیں تو بجھ گئیں، انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہ کرے گا، اس آدمی نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کہ تمہاری کون سی بات پر تعجب کریں، اس بات پر کہ نہیں جلا، یا اس بات پر کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا (یعنی نہیں جلائے گا) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کلمات کی وجہ سے جن کے

دعا میں یاد کیجئے (۵۶)

متعلق میں نے نبی پاک ﷺ سے سنا کہ جو انھیں صبح پڑھ لے گا تو شام تک، اور جو شام کو پڑھ لے گا اسے صبح تک کوئی آفت نہیں پہنچے گی۔ (اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا)۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ  
وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ  
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ،  
أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ  
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ  
بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (۱)

(۱) الدعاء للطهرانی، الرقم: ۳۴۳

**ترجمہ:** اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، تو عرش عظیم والا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے، جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ سوائے اللہ کے کوئی طاقت و قوت کا مالک نہیں ہے، میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر شئی پر قادر ہے، اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر شئی کا احاطہ کیا ہوا ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور ہرزہ میں پر چلنے والے کی برائی سے، جس کی پیشانی آپ کے زیر قدرت ہے۔ بلاشبہ میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

۷۔ حضرت فاطمہؑ کو ایک دعا کی تعلیم  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ

دعائیں یاد کیجئے (۵۸)

رسول پاک ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں تمہیں صبح و شام کے اوقات میں ایک دعا پڑھنے کا حکم کرتا ہوں، کیا تمہیں اس پر عمل کرنے سے کوئی چیز مانع ہے؟ (یعنی تمہیں یہ دعا ضرور پڑھنی چاہئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (۱)  
ترجمہ: اے ہمیشہ کے لئے زندہ رہنے والے اور اے پوری دنیا کو سنبھالنے والے! تیری رحمت کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں کہ میرا تمام حال درست فرما دے، اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۷۰۰۸

## ﴿کھانے پینے سے متعلق دعائیں﴾

### ۱- کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم کھانے پر ہاتھ لگاؤ (یعنی شروع کرو) تو یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَکَۃِ اللّٰهِ . (۱)

ترجمہ: شروع ہے اللہ کے نام سے اور اس کی دی ہوئی برکت پر۔

### ۲- شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی

(۱) المعجم الصغیر، الرقم: ۱۸۵

دعا میں یاد کیجئے (۶۰)

پاک ﷺ نے فرمایا: جو شروع میں ”بسم اللہ“ بھول جائے  
پھر درمیان میں یاد آ جائے تو بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ“  
پڑھ لے۔ (۱)

### ۳۔ کھانے کے بعد کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
کھانے سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا  
مُسْلِمِيْنَ. (۲)

ترجمہ: تعریف اس خداوند قدوس کی جس نے ہمیں  
کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

---

(۱) مسلم، الرقم: ۳۷۶۸ (۲) ابوداؤد، الرقم: ۳۷۵۰

#### ۴- دسترخوان اٹھاتے وقت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب دسترخوان اٹھنے لگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ  
مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا. (۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، بابرکت ہو، نہ اس پر کفایت کی گئی ہو، اور نہ اسے ہمارے رب! اس سے استغنا برتا گیا ہو۔

#### ۵- دعوت کھا کر یہ دعا پڑھے

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۳۸۴۹

دعائیں یاد کیجئے (۶۲)

نے (دعوت کے موقع پر) یہ دعا پڑھی:

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي. (۱)  
**ترجمہ:** اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا،  
 جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

پھر یہ دعا پڑھے:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ  
 الْإِبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ. (۲)  
**ترجمہ:** تمہارے پاس روزے دار افطار کریں، نیک  
 لوگ کھائیں اور ملائکہ دعائے رحمت کریں۔

۶- الحمد للہ کہنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

(۱) مسلم، الرقم ۱۷۴ (۲) ابودود، الرقم ۳۸۵۳

دعا میں یاد کیجئے (۶۳)

صلی اللہ علیہ وسلم برتن سے پانی پیتے تو تین سانس میں پیتے اور ہر مرتبہ ”الحمد لله“ کہتے اور آخر میں شکر ادا کرتے۔ (۱)

۷۔ بسم اللہ کہنا

نوفل بن معاویہ دو کئی کی روایت ہے کہ آپ ﷺ تین سانس میں پانی نوش فرماتے، شروع میں ”بسم اللہ“ اور آخر میں ”الحمد لله“ کہتے۔ (۲)

۸۔ پانی پینے کی دعا

حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ جب پانی پیتے تو یہ دعا فرماتے:

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، الرقم: ۴۷۳

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، الرقم: ۴۷۳

دعائیں یاد کیجئے

(۶۳)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهِ  
وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا أَجَاجًا يَذُنُونَنَا. (۱)  
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کی جس نے اپنی رحمت  
سے ہمیں شیریں پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کے سبب  
اُسے نمکین اور کھارا نہیں بنایا۔

﴿مریض اور جنازہ سے متعلق دعائیں﴾

۱۔ جب کسی شخص کو بیمار یا مصیبت زدہ دیکھے  
جب کوئی بیمار شخص نظر آئے یا ایسا شخص نظر آئے جو کسی  
مصیبت میں گرفتار ہے تو یہ کہے:  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ

(۱) الدعاء، الرقم: ۸۹۹

دعا میں یاد کیجئے (۶۵)

وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْصِيلاً (۱)  
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے اس  
تکلیف سے عافیت عطا فرمائی جس میں تم مبتلا ہو، اور  
مجھے اپنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں بہتر بنایا۔

۲- جب کوئی درد محسوس ہو

جب جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو تو درد کی جگہ پر خود  
اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ ”بسم اللہ“ پڑھئے، اور سات  
مرتبہ یہ دعا پڑھئے:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ  
وَأُحَاذِرُ. (۲)

ترجمہ: میں اللہ کی عزت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۳۳۱ (۲) ابن ماجہ، الرقم: ۳۵۲۲

دعائیں یاد کیجئے (۶۶)

اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں، اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

۳۔ جب کسی کے جسم پر زخم یا پھوڑا ہو

اگر کسی شخص کے جسم پر کوئی زخم یا پھوڑا، پھنسی ہو تو اپنی شہادت کی انگلی پر تھوڑا سا تھوک لگا کر اسے زمین پر رکھا جائے، پھر اسے اٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہے جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى  
سَقِيْمُنَا بِاَذْنِ رَبِّنَا. (۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب سے مل کر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بنے گی۔

(۱) مسلم، الرقم: ۲۱۹۴

دعائیں یاد کیجئے (۶۷)

بعض علماء نے فرمایا: کہ زخم کی جگہ پر انگلی رکھ کر یہی الفاظ کہے۔ (۱)

۴- جب بخار ہو

جب کسی کو بخار ہو تو بخار کی حالت میں یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ  
كُلِّ عَرَقٍ نَّعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ. (۲)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے، میں عظمت  
والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو ش مارتی ہوئی رگ کے شر  
سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

(۱) نووی شرح مسلم: ۱۸۴/۱۳

(۲) المصنف لابن شیبہ، الرقم: ۲۵۱۲۵

### ۵۔ بیماری سے شفا یابی کی دُعا

جب انسان کسی سخت بیماری میں مبتلا ہو، تو یہ دُعا بکثرت مانگتے رہنا چاہئے، اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف اسی دُعا کی برکت سے دور فرمائی تھی:

أَنْتَ مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ (۱)

**ترجمہ:** (اے اللہ!) مجھے تکلیف نے آلیا ہے، اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

### ۶۔ جب کسی تکلیف دہ بات یا انتقال کی خبر ملے

جب کسی تکلیف دہ بات یا انتقال کی خبر ملے تو یہ دُعا پڑھئے:

(۱) الانبیاء: ۸۳

دعا میں یاد کیجئے (۶۹)

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (۱)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۷۔ مریض پر یہ دعا پڑھنے کا فائدہ؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے اور سات مرتبہ یہ دعا کرے، اگر اس کی موت کا وقت نہیں آیا تو مرض میں تخفیف ضرور ہوگی:

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ (۲)

ترجمہ: اللہ کی بزرگ ذات سے سوال کرتا ہوں جو

(۱) بقرہ: ۱۵۶ (۲) الدعاء للطمرانی، الرقم: ۱۱۱۳

دعا میں یاد کیجئے (۷۰)

بلند و بالا عرش کا مالک ہے کہ تم کو شفا دے۔

۸- مریض اپنے اوپر کیا دم کرے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ جب اس مرض میں تھے جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ اپنے اوپر ان سورتوں (قل هو اللہ أحد، قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس) پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کہ جب تکلیف بڑھ گئی تو میں ان سورتوں کو پڑھ کر آپ پر دم کر دیتی تھی، اور برکت آپ کے دست مبارک کو پھیر دیتی۔

روایت میں ہے کہ امام زہری سے پوچھا گیا کہ آنحضرت یہ کس طرح دم فرماتے، تو انھوں نے کہا کہ پڑھ

دعائیں یاد کیجئے (۷۱)

کر ہاتھ پر دم کرتے پھر چہرہ پر (اور اس کے علاوہ جہاں تک ہاتھ جاتا) پھیر لیتے۔ (۱)

#### ۹۔ مریض کی عیادت کے وقت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ کی عادت شریفہ تھی کہ آپ جب کسی کی عیادت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ (۲)

**ترجمہ:** کوئی حرج نہیں، اس سے تمہارے گناہ

معاف ہو رہے ہیں، ان شاء اللہ۔

۱۰۔ نزع اور جان کنی کے وقت یس شریف کی تلاوت  
حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی حدیث مرفوع ہے

(۱) بخاری، الرقم: ۵۴۱۶ (۲) بخاری، الرقم: ۵۳۳۸

دعائیں یاد کیجئے (۷۲)

کہ میت (مرنے والے کے قریب) سورہ یس شریف پڑھی جائے پڑھی جائے۔ (۱)

## ۱۱- میت کو قبر میں رکھتے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ جب میت کو قبر میں رکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ. (۲)  
ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ کی سنت پر۔

## ۱۲- بالغ جنازہ کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ جنازہ پر یہ دعا پڑھتے:

(۱) کنز العمال، الرقم: ۴۲۵۷ (۲) ترمذی، الرقم: ۱۰۴۶

دعا میں یاد کیجئے

(۷۳)

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا  
وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ  
أَخِيَّتَهُ مِنَّا فَأَخِيهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا  
فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے زندہ اور مردہ کو، ہمارے  
حاضر (موجود) اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے  
کو، ہمارے مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ ہم  
میں سے جسے زندہ رکھ اسلام پر زندہ رکھ، اور جسے موت  
دے تو ایمان پر موت دے۔

۱۳- نابالغ کے جنازہ کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَ

(۱) الدعاء، الرقم: ۱۱۷۳

دعائیں یاد کیجئے (۷۴)

ذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَ مُشَفَّعًا. (۱)  
**ترجمہ:** اے الہی! اس بچے کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر  
 سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر اور  
 وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش  
 کرنے والا بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

۱۴۔ قبر پر مٹی ڈالتے وقت

حضرت ابو امامہؓ سے مروی ہے کہ جب آپ ﷺ نے  
 ام کلثومؓ کو قبر میں رکھا تو فرمایا:

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا  
 نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى. پھر فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ  
 وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. (۲)

(۱) شامی ۱۵/۲ (۲) کنز العمال، الرقم: ۴۲۳۹۶

دعائیں یاد کیجئے (۷۵)

**ترجمہ:** اس سے ہم نے تم کو پیدا کیا، اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے، اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے۔  
علامہ نوویؒ نے بیان کیا کہ مٹی ڈالتے وقت پہلی مرتبہ  
مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ اور دوسری مرتبہ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ اور تیسری  
مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى پڑھے۔ (۱)

#### ۱۵۔ جنازہ کے ساتھ چلتے وقت

علامہ نوویؒ نے اذکار میں لکھا ہے کہ جنازہ کے ساتھ  
چلنے والے کے لئے مستحب ہے کہ ذکر خدا اور فکر آخرت میں  
مشغول رہے، بے فائدہ گفتگو وغیرہ میں مشغول نہ رہے، ذکر  
یا تلاوت بلند آواز سے کرنا منع ہے۔ (۲)

(۱) الاذکار: ۳۶۶ (۲) الاذکار: ۱۶۰

### ۱۶- قبرستان جانے کی دعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ  
لَنَا وَلَكُمْ وَأَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثِرِ. (۱)

**ترجمہ:** اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہماری  
اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہمارے پیش رو ہو، اور ہم  
تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

### ۱۷- دفن کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر کیا پڑھے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب تم  
میں سے کسی کا انتقال ہو جائے تو تاخیر مت کرو، اسے جلد  
قبرستان لے جاؤ (اور دفن سے فارغ ہو جاؤ تو) اس کے

(۱) ترمذی، الرقم: ۱۰۵۳

دعائیں یاد کیجئے (۷۷)

سرہانے سورہ بقرہ شروع سورت سے ”المفلحون“ تک  
اور اس کے پیر کی طرف سورہ بقرہ کی آخری آیت ”آمن  
الرسول بما أنزل“ سے ختم سورہ تک پڑھو۔ (۱)

۱۸۔ جب کسی سے تعزیت کرے

جب کسی مرنے والے کے پسماندگان سے تعزیت  
کرے تو یہ کلمات کہے:

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ  
بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ (۲)

ترجمہ: بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا، اور  
اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا، اور اس کے نزدیک ہر  
شخص کا ایک وقت مقرر ہے، لہذا تمہیں چاہئے کہ صبر کرو

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی، الرقم: ۱۳۶۱۳ (۲) مسلم، الرقم: ۹۲۳

دعائیں یاد کیجئے (۷۸)

اور ثواب حاصل کرو۔

﴿خوف و نقصان سے حفاظت کی دعا﴾

۱۔ جب کسی کو کوئی چیز پسند آئے

جب کسی شخص کو کسی کی کوئی چیز، مثلاً اُس کا حسن، اُس کی صحت، اُس کا مکان، اُس کی اولاد یا اُس کی سواری وغیرہ پسند آئے تو کہے:

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (۱)

ترجمہ: جیسا اللہ نے چاہا (بنایا)، اللہ کے سوا کسی کی

قوت نہیں (جس سے یہ چیز ایسی بن سکے)۔

یہ جملہ کہنے سے انشاء اللہ نظر نہیں لگے گی۔

(۱) عمل الیوم والمیلیۃ لابن سنی، الرقم: ۲۰۷

دعائیں یاد کیجئے (۷۹)

## ۲- جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو

جب کسی پر قرض ہو جائے، اور اسے ادا کرنے کی فکر ہو تو صبح و شام یہ دعا مانگئے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ  
وَقَهْرِ الرِّجَالِ (۱)

**ترجمہ:** یا اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور قرض کے غالب آجانے اور لوگوں کے مسلط ہو جانے سے آپ

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۱۵۵۵

دعائیں یاد کیجئے (۸۰)

کی پناہ مانگتا ہوں۔

### ۳۔ پہاڑ برابر قرض کی ادائیگی

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک غلام آیا جس پر قرض تھا، اس نے آپ سے مدد کی درخواست کی، آپ نے اس غلام سے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے، اگر تجھ پر پہاڑ جتنا بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تجھ سے ادا فرمادیں گے، پھر انہوں نے اس غلام کو درج ذیل دعا سکھائی:

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِخَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي  
بِفَضْلِكَ عَنْ مَسْوَئِكَ.

(۱) جامع الترمذی، الرقم: ۳۵۶۳

دعائیں یاد کیجئے (۸۱)

**ترجمہ:** ”اے اللہ حلال مال دے کر حرام سے باز رکھ اور مجھے اپنے فضل سے اپنے علاوہ دوسروں سے بے نیاز کر دے۔“

۴- جب کوئی بات بھول جائے

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کوئی بات کہنا یا سنانا چاہتا ہو، مگر وہ بات بھول جائے تو اُسے چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے، کیونکہ درود شریف اُس بات کا بدل ہو جائے گا، اور کچھ بعید نہیں کہ اُسے وہ بات یاد بھی آجائے۔ (۱)

۵- جب گھٹنا آئے

جب گھٹنا آتی دیکھے تو یہ دعا کرے:

(۱) عمل الیوم واللیلیۃ: ۷۸

دعائیں یاد کیجئے (۸۲)

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ اللَّهُمَّ  
صَيِّبًا نَافِعًا. (۱)

ترجمہ: یا اللہ! یہ گھنا جس چیز کے ساتھ بھیجی گئی ہے  
اس کے شر سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اے اللہ  
خوشگوار نافع بارش عطا فرما۔

۶۔ جب بارش آنے لگے

جب بارش آئے تو یہ دعا کرنی چاہئے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَيِّبًا. (۲)

ترجمہ: یا اللہ! اس کو خوشگوار بارش بنا دیجئے۔

۷۔ جب سخت گرمی ہو

جب کسی دن سخت گرمی پڑے تو یہ کہے:

(۱) حصن حصین: ۱۰۰ (۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، الرقم ۳۰۴

دعا میں یاد کیجئے (۸۳)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا أَشَدَّ حَرَّ هَذَا الْيَوْمِ اللَّهُمَّ  
أَجِرْنِي مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ (۱)

ترجمہ: لا الہ الا اللہ، آج کے دن کتنی گرمی ہے! یا  
اللہ! مجھے جہنم کی گرمی سے پناہ دیجئے۔

۸- جب سخت سردی ہو

جب سخت سردی پڑے تو یہ کہئے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا أَشَدَّ بَرْدَ هَذَا الْيَوْمِ اللَّهُمَّ  
أَجِرْنِي مِنْ زَمْهِوِيرِ جَهَنَّمَ (۲)

ترجمہ: لا الہ الا اللہ، آج کے دن کتنی سردی ہے! یا  
اللہ! مجھے جہنم کے زمہریر (نہایت ٹھنڈے طبقے) سے پناہ  
عطا فرمائیے۔

(۱) عمل الیوم والمالیۃ ص: ۳۸ (۲) عمل الیوم والمالیۃ ۸۳

دعائیں یاد کیجئے (۸۴)

۹- اگر زندگی سے پریشان ہو جائے

اگر کوئی شخص دنیا اور اس کی تکلیفوں سے پریشان ہو جائے تو موت کی تمنا نہ کرے، نہ موت کی دُعا مانگے، البتہ یہ دُعا کرے:

اللَّهُمَّ أَخِيْنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي  
وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي (۱)

ترجمہ: یا اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو، مجھے زندہ رکھئے، اور جب آپ کے علم کے مطابق مرنا میرے لئے بہتر ہو، اس وقت مجھے وفات دے دیجئے۔

(۱) بخاری، الرقم: ۵۳۴۷

### ۱۰۔ جب کوئی مصیبت پیش آئے

جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پیش آئے تو ”إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا  
إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھئے:  
اللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ  
خَيْرًا مِنْهَا. (۱)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرمائیے  
اور مجھے اس کے بدلے کوئی بہتر چیز عطا فرمائیے۔

### ۱۱۔ جب کسی دشمن کا خوف ہو

جب کسی دشمن کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو  
یہ دعا کریں:

(۱) مسلم، الرقم: ۹۰۸

دعا میں یاد کیجئے (۸۶)

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شُرُورِهِمْ. (۱)

ترجمہ: یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے  
ہیں، اور ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔  
اگر کسی دشمن کی طرف سے اطوار ملے کہ وہ تکلیف  
پہنچانا چاہتا ہے تو یہ دعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے  
ثابت ہے:

اللَّهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ. (۲)  
ترجمہ: یا اللہ! اس کے مقابلے میں آپ میرے لئے  
کافی ہو جائیے جس طرح آپ چاہیں۔

(۱) ابن ابی اسنی: ۸۹ (۲) حصن حصین: ۹۵

## ۱۲۔ جب حکومت کا خوف ہو

جب حکومت یا کسی صاحب اقتدار کی طرف سے کوئی خطرہ ہو تو یہ کلمات کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ مُبْحَانُ  
رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ  
تَنَازُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

**ترجمہ:** اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو علم اور کرم والا ہے، پاک ہے ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا پروردگار، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری پناہ زبردست ہے، تیری تعریف عظمت والی ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱) عمل الیوم والمیلۃ لابن السنی: ۹۳

### ۱۳- جب کسی جن یا شیطان کا خوف ہو

اگر کسی جن، شیطان یا درندے کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:

اعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ الْكَرِيْمِ  
اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ  
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ  
مِنْ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يُعْرَجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ  
مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يُخْرَجُ مِنْهَا  
وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ  
طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ. (۱)

(۱) حسن حصین: ۹۲

**ترجمہ:** میں اللہ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو بڑے کرم والی اور نفع پہنچانے والی ہے، اور اللہ کے ان جامع کلمات (کتابوں اور اسماء و صفات) کی پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر جاسکتا ہے نہ کوئی گنہگار، ہر اس چیز کے شر سے (پناہ مانگتا ہوں) جو اللہ نے بنائی، پیدا کی، یا جسے وجود دیا، نیز ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترے، اور اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے زمین میں پیدا کی اور جو زمین سے نکلے، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے، سوائے اس کے جو رات کے وقت خیر لے کر آئے، یا رحمن۔

### ۱۴- جب کوئی کام مشکل معلوم ہو

جب کوئی کام کرنا ہو، اور اس میں مشکلات پیش آرہی ہوں تو یہ دعا کی جائے:

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ  
تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ. (۱)

**ترجمہ:** یا اللہ! کوئی چیز آسان نہیں جب تک آپ  
اسے آسان نہ بنائیں، اور آپ جب چاہیں مشکل چیز کو  
آسان بنا دیتے ہیں۔

### ۱۵- جب کوئی چیز گم ہو جائے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے، یا کوئی عزیز لاپتہ ہو، تو یہ  
دعا کرے:

دعا میں یاد کیجئے

(۹۱)

اللَّهُمَّ رَاذِ الضَّالَّةِ وَهَادِي الضَّالَّةِ أَنْتَ  
تَهْدِي مِنَ الضَّالَّةِ أُرْزُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي  
بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَايِكَ  
وَفَضْلِكَ (۱)

**ترجمہ:** یا اللہ! اے وہ ذات جو گمشدہ چیزوں کو  
لوٹانے والی اور گمراہی سے ہدایت دینے والی ہے، آپ  
ہی گمراہی سے ہدایت دیں گے، مجھ پر میری گمشدہ چیز  
اپنی قدرت اور اپنے حکم سے لوٹا دیجئے، کیونکہ وہ آپ کی  
عطا اور آپ کا فضل ہے۔

۱۶۔ جب غصہ آئے

جب کسی کو غصہ آئے تو یہ کہئے:

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۳۲۸۹

دعا میں یاد کیجئے (۹۲)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (۱)

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۱۔ جب گناہ کا شوق پیدا ہو

جب کسی گناہ کا داعیہ دل میں پیدا ہو تو یہ دعا مانگنی

چاہئے:

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ (۲)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر نازل

فرما دیجئے اور ہمیں فرماں بردار ہونے کی حالت میں

موت دیجئے۔ یہ دعا ایسے وقت بھی پڑھنی چاہئے جب

کوئی صدمہ پہنچے اور اس کی وجہ سے دل بے تاب ہو یا

کسی طاقت ور دشمن سے مقابلہ ہو۔

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۴۵۳ (۲) الاعراف: ۱۲۶

### ۱۸- عافیت کی دعا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک کوئی دعا اس دعا سے زیادہ پسندیدہ نہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے الجھنوں سے نجات اور دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

### ۱۹- جب کسی کو نظر بد لگ جائے

حدیث میں ہے کہ جب کسی کو نظر بد لگ جائے تو اس پر

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۷۳۷

دعا میں یاد کیجئے (۹۴)

یہ دعا دم کرے:

اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَصَبِّهَا. (۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف۔

۲۰۔ جب کشمکش میں ہو

جب انسان کسی کشمکش میں ہو اور صحیح فیصلہ نہ کر پارہا تو یہ پڑھنا چاہئے:

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشْدًا. (۲)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، اور ہمارے تمام کاموں

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، الرقم: ۲۰۶ (۲) الکلبف: ۱۰

میں ہمارے لئے ہدایت کے اسباب پیدا فرمادیتے۔

## ۲۱۔ بچوں پر دم کرنے کی دعا

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی علیہ السلام حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما پر یہ کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے دونوں بیٹوں اسحاق و اسماعیل پر انہی سے دم کرتے تھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (۱)

اللہ تعالیٰ کے پاک اور کامل کلمات کے ذریعہ میں تم کو ہر شیطان اور زہریلے جانور اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر سے اللہ کی پناہ میں دے دیتا ہوں۔

(۱) بخاری، الرقم: ۳۱۹۱

### ﴿مترق دعائیں﴾

جب نیا چاند دیکھے

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ  
جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ  
وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! اس چاند کو ہم پر خیر و برکت، ایمان  
و اسلام اور سلامتی کا باعث بنا، میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

اپنے لئے اولاد کی دعا

جس شخص کی اولاد نہ ہو، یا نرینہ اولاد نہ ہو، وہ یہ دعا

(۱) الدعاء، الرقم: ۹۰۳

دعا میں یاد کیجئے (۹۷)

کثرت سے مانگا کرے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ (۱)  
ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ دے،  
اور آپ بہترین وارث ہیں۔

جب کسی سواری پر سوار ہو

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ ذکر قرآن کریم میں سکھایا  
گیا ہے:

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ  
مُقْرِنِينَ. (۲)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری)  
کو ہمارے لئے مسخر کر دیا، اور ہم اس کو قابو میں لانے

(۱) الانبیاء: ۸۹ (۲) زخرف: ۱۳

دعائیں یاد کیجئے (۹۸)

والے نہ تھے۔

### گھر سے نکلتے وقت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ پڑھے گا تو اس سے (فرشتے کی ربانی) کہہ دیا جاتا ہے کہ تم نے اپنی مہمات سر کر لیں تم اللہ کی حفاظت میں آ گئے۔ اور شیطان اس سے دور رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی۔

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۴۲۶

### رزق میں کشادگی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں: کہ تمہیں اس بات سے کیا مانع ہے کہ جب تم پر معاشی تنگی ہو تو گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَدِينِي اللَّهُمَّ  
أَرْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا قُدِّرَ لِي  
حَتَّى لَا أَحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا  
تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ. (۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اپنے نفس پر، اپنے مال پر،  
اور اپنے دین پر، اے اللہ! مجھے اپنے فیصلہ سے راضی فرما،

(۱) لا ذکر، الرقم: ۲۳۵

دعائیں یاد کیجئے (۱۰۰)

اور جو میرے لیے مقدر کیا گیا ہے اس میں برکت عطا فرما  
یہاں تک کہ میں تاخیر میں جلد بازی اور جلد بازی میں  
تاخیر نہ چاہوں۔

### معاشی کشادگی کے لئے مجرب عمل

حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمہ اللہ نے  
فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ جو  
شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق  
کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے (۱)  
آیت یہ ہے:

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ  
الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ. (۲)

(۱) معارف القرآن ۷/۶۸ (۲) الشوری: ۱۹

دعا میں یاد کیجئے (۱۰۱)

### گھر میں داخل ہونے کی دعا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ  
آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا  
پڑھے اور اہل خانہ کو سلام کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ  
الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا  
وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (۱)

**ترجمہ:** اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے اچھے  
دخول کا اچھی طرح نکلنے کا، اللہ کے نام سے میں داخل  
ہوا، اللہ کے نام سے میں نکلا، میں نے اپنے رب پر  
بھروسہ کیا۔

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۵۰۹۶

### گھر میں بسم اللہ پڑھنے کا فائدہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور اللہ کا نام لیتا ہے (یعنی بسم اللہ پڑھ لیتا ہے)، اسی طرح کھانے پر بھی بسم اللہ پڑھ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے قیام کی گنجائش ہے نہ کھانے کی۔ اگر بسم اللہ کہے بغیر گھر میں داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے تمہیں قیام تو مل گیا اور جب کھانے پر بھی ”بسم اللہ“ نہ پڑھی جائے تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں قیام و طعام دونوں مل گئے۔ (۱)

### جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ

(۱) مسلم، الرقم: ۳۸۸۷

دعائیں یاد کیجئے (۱۰۳)

نے فرمایا: جو کوئی نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے تو اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ  
وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ (۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور بلا میری قوت و طاقت کے مجھے اس سے نوازا۔

کپڑا اتارنے کے موقع کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جنات کی آنکھوں اور انسان کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کپڑا اتارنے کا ارادہ کرے تو

(۱) عمل الیوم والمیلۃ لابن سنی، الرقم: ۲۷۱

دعا میں یاد کیجئے (۱۰۴)

یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ. (۱)  
ترجمہ: اس اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی  
معبود نہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت میں  
صرف ”بسم اللہ“ ہے۔ (۲)

آئینہ دیکھتے وقت

جب آئینے میں اپنی صورت دیکھے تو یہ دعا کرے:  
اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي. (۳)  
ترجمہ: اے اللہ! آپ نے میری تخلیق اچھی طرح

(۱) کنز العمال، الرقم: ۲۶۳۵۰ (۲) ابن سنی، ۱۰۱

(۳) مسند احمد، الرقم: ۲۸۲۳

فرمائی، میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجئے۔

جب بازار میں داخل ہو

بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا

کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے

اور موت دیتا ہے، اور وہ خود زندہ ہے جسے موت نہیں

آئے گی، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر

قدرت رکھتا ہے۔

(۱) عمل الیوم واللیلة لابن سنی، الرقم: ۱۸۴

دعائیں یاد کیجئے (۱۰۶)

چڑھائی پر چڑھتے اترتے وقت

جب کسی چڑھائی پر چڑھے تو ”اللہ اُکْبَرُ“ کہے، اور  
جب اترائی میں اترے تو ”سُبْحَانَ اللہ“ کہے۔ (۱)

کسی کو رخصت کرتے وقت

أَسْتَودِعُ اللہَ دینَکَ وَأَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ  
أَعْمَالِکَ (۲)

ترجمہ: میں تمہارے دین تمہاری امانت و دیانت اور  
تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں۔

روزہ کی نیت

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۳۸ (۲) ابن ماجہ، الرقم: ۲۸۲۶

دعائیں یاد کیجئے (۱۰۷)

ترجمہ: میں نے رمضان سے کل کے روزے کی نیت کی۔

روزہ افطار کرتے وقت

حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم افطار فرماتے تو یہ دعا فرماتے:

اللَّهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَعَلَىٰ رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ کے لئے روزہ رکھا  
اور آپ کے دیئے ہوئے رزق سے افطار کر رہا ہوں۔

شب قدر میں کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۲۳۵۸

دعائیں یاد کیجئے (۱۰۸)

ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! اگر میں شب قدر  
پالوں تو کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: یہ پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُورٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، تجھ کو  
معافی پسند ہے، مجھے معاف فرما دے۔

کسی کے نکاح پر یہ دعا دے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی

پاک ﷺ جب کسی کو نکاح کی مبارک باد دیتے تو یہ دعا دیتے:

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا

فی خیر۔ (۲)

ترجمہ: اللہ تیرے لئے اور تجھ پر برکت کرے اور

(۲) ابوداؤد، الرقم: ۲۱۳۰

(۱) الاذکار للنووی، ۱۹۱

دعا میں یاد کیجئے (۱۰۹)

دونوں کو بھلائی اور خیر میں جمع فرمائے۔

مجامعت سے پہلے یہ دعا پڑھئے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تم میں جب کوئی اپنی بیوی سے ملے تو یہ دعا پڑھئے اس ملاقات سے اگر اولاد مقدر میں ہوئی تو اس دعا کی برکت سے وہ شیطان سے محفوظ رہے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ  
الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھئے اور جو ہمیں عطا کیجئے اس کو بھی شیطان سے محفوظ رکھئے۔

(۱) بخاری، الرقم: ۶۰۲۵

دعا میں یاد کیجئے (۱۱۰)

### انزال کے وقت

انزال کے وقت دل ہی دل میں یہ دعا پڑھئے:  
اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا (۱)  
ترجمہ: یا اللہ! جو کچھ (اولاد) آپ مجھے عطا فرمائیں  
اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ لگائیے۔

### چھینکتے وقت

حضرت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل  
فرماتے ہیں: کہ جب کسی کو چھینک آئے تو ”الحمد لله“  
کہے، سننے والا دعا دیتے ہوئے کہے ”يَرْحَمُكَ اللّٰهُ“ پھر  
چھینکے والا کہے ”يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَ يُصْلِحْ بَالَكُمْ“ (۲)

(۱) فتح الباری: ۲۳۲/۱ (۲) بخاری: ۵۸۷۰

دعائیں یاد کیجئے (۱۱)

### مصافحہ کے وقت

کسی سے ملاقات کے وقت پہلے سلام کرے، پھر مصافحہ کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ. (۱)

### گھر کا دروازہ بند کرتے وقت

حضرت جابرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں: رات میں گھر کا دروازہ بند کرتے وقت ”بسم اللہ“ پڑھنا چاہئے۔ (۲)

---

(۱) عون المعبود: ۳۵۴/۲۶ (۲) بخاری، الرقم: ۳۱۰۶

### ﴿خاص اوقات میں مخصوص سورتوں کا ورد﴾

#### ۱- فجر کے بعد سورہ یس کی فضیلت

حضرت عطاء بن ابی رباح سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو دن کے شروع میں یس شریف پڑھے گا اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوگی۔ (۱)

#### ۲- مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ کی فضیلت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول پاک ﷺ سے سنا کہ جو شخص ہر رات ”سورہ واقعہ“ پڑھے، اسے کبھی فاقے کی نوبت نہ آئے گی؛ چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں نے اپنی لڑکیوں کو کہہ دیا

(۱) سنن دارمی، الرقم: ۳۳۶۱

ہے کہ وہ ہر رات اسے پڑھا کریں۔ (۱)

۳- شب جمعہ میں ”سورہ دخان“ پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ”سورہ الدخان“ شب جمعہ میں پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ (۲)

ایک روایت میں ہے کہ جو ”سورہ دخان“ شب جمعہ یا یوم جمعہ میں پڑھے گا اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔ (۳)

۴- جمعہ کے دن ”سورہ کہف“ کی فضیلت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص

(۱) مشکوٰۃ، الرقم: ۲۱۸۱ (۲) ترمذی، الرقم: ۲۸۸۹

(۳) المعجم الکبیر للطبرانی، الرقم: ۸۰۲۶

دعائیں یاد کیجئے (۱۱۴)

جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے گا اس کے لئے اس کے قدم سے آسمان تک نور ہوگا، جو قیامت کے دن روشن ہوگا اور دو جمعہ کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو اس سورت کی آخری دس آیتیں پڑھے گا اس پر دجال کا تسلط نہ ہوگا (وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا)۔ (۲)

۵۔ سونے سے پہلے ”سورہ بقرہ اور سورہ ملک پڑھنے کی فضیلت“

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک ”سورہ بقرہ اور سورہ ملک

(۱) الترغیب، ۲۹۸/۱ (۲) الترغیب، ۱۰۵/۱

دعائیں یاد کیجئے (۱۱۵)

الذی، نہیں پڑھ لیتے تھے۔ (۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن شریف میں ایک سورت ایسی ہے جو ۳۰ آیتوں والی ہے، وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے، یہاں تک کہ اس کی مغفرت کروادیتی ہے، وہ ”سورہ تبارک الذی“ ہے۔ (۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ”سورہ تبارک الذی“ کو عذاب قبر سے روکنے والی سورت قرار دیا ہے۔ (۳)

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۴۴۳ (۲) ترمذی، الرقم: ۲۸۹۱

(۳) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۱۴۳۱

## ﴿ درود شریف ﴾

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا رحمت و برکت کا ذریعہ ہے، کثرت سے درود پڑھنا مومن کی سعادت مندی ہے اور اس کے بڑے فضائل آئے ہیں، درود لمبے اور مختصر دونوں طرح ہوتے ہیں، جو مناسب لگے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

## بڑی فضیلت والی درود

ابن سبع نے ذکر کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی بیٹھتا نہ تھا، ایک دن ایک شخص آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ گو اس پر تعجب ہوا اس کے جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص مجھ پر

دعا میں یاد کیجئے (۱۱۷)

اس طرح درود پڑھا کرتا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ  
وَتَرْضَى لَهُ. (۱)

ایک ہزار دن کا ثواب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ  
جو شخص یہ درود پڑھا کرے گا، وہ اس کا ثواب لکھنے والوں کو  
ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا، مشقت میں  
ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب  
لکھتے لکھتے تھک جائیں گے:

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ. (۲)

(۱) القول البدیع: ۱۰۶

(۲) المعجم الاوسط للطبرانی، الرقم: ۲۳۵

### جمعہ کے دن عصر کے بعد درود

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا. (۱)

### جمعہ کے دن ایک ہزار درود

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک

(۱) القول البدیع: ۱۵۸

دعا میں یاد کیجئے (۱۱۹)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن ایک ہزار درود پڑھا کرے گا وہ جب تک اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا، اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی۔ (۱)

مختصر درود

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے زید ابن وہب سے کہا: دیکھو جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کو نہ چھوڑنا، یہ درود پڑھا کرو:  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ. (۲)

(۱) القول البدیع: ۲۶۹

(۲) القول البدیع: ۳۷۹

دروود غنا

ابو عبد اللہ القسطلانی کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تو آپ سے تنگی معاش کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
وَهَبْ لَنَا اللَّهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبِ  
الْمُبَارَكِ مَا تَصُونُ بِهِ وُجُوهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ  
إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ إِلَيْهِ  
طَرِيقًا سَهْلًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا  
مِنْةٍ وَلَا تَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا اللَّهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ  
كَانَ وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا

دعا میں یاد کیجئے

(۱۲۱)

وَبَيْنَ أَهْلِهِ وَاقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا  
قُلُوبَهُمْ حَتَّى لَا نَتَقَلَّبَ إِلَّا فِي مَا يُرْضِيكَ  
وَلَا نَسْتَعِينَ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلَى مَا تُحِبُّ يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (۱)

**ترجمہ:** اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور  
آپ کی آل پر، اے اللہ! ہمیں اپنا حلال و طیب  
اور برکت والا رزق عنایت فرما جس کے باعث  
تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے دست سوال  
دراڑ کرنے سے ہماری آپ کی طرف سے حفاظت  
ہو، اے اللہ! ہمارے لیے اپنی طرف سے ایسا

(۱) القول البدیع، صفحہ ۲۷۳

راستہ بنا دے کہ نہ ٹکان ہو نہ تکلیف نہ کوئی  
 احسان اور نہ کوئی برا انجام۔ اے اللہ! ہمیں حرام  
 سے بچا لیجئے جیسا ہو اور جہاں ہو اور جس کسی کے  
 پاس ہو اور ہمارے درمیان اور ان لوگوں کے  
 درمیان جن کے پاس یہ حرام ہو، حائل ہو جا اور ان  
 کے ہاتھوں کو ہم سے دور رکھ اور ان کے دلوں کو ہم  
 سے پھیر دے یہاں تک کہ ہم بس اسی چیز کا اقدام  
 کریں جو تیری رضا کا باعث ہو اور تیری نعمتوں کے  
 ذریعہ انہی باتوں پر مدد حاصل کریں جو تجھے پسند ہو،  
 اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم  
 کرنے والے!

### ﴿مخصوص نمازوں کا ذکر﴾

#### ۱- استخارے کی دعا

جب کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے اور یہ فیصلہ کرنا ہو کہ یہ کام کرے یا نہ کرے تو استخارہ کرنا مسنون ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں استخارے کی نفلوں کی نیت سے پڑھے، پھر سلام کے بعد یہ دعا کرے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ  
بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ  
تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ  
الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ  
خَيْرٌ لِي فِي مَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي فَاقْدِرْهُ لِي

دعائیں یاد کیجئے

(۱۲۴)

وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ  
أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي  
وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ  
وَأَقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ (۱)  
**ترجمہ:** یا اللہ! میں آپ کے علم سے خیر طلب کرتا  
ہوں اور آپ کی قدرت سے طاقت چاہتا ہوں اور آپ  
کے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ آپ قدرت رکھتے  
ہیں، میں قدرت نہیں رکھتا، آپ علم رکھتے ہیں، میں علم  
نہیں رکھتا، بے شک آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے  
والے ہیں، یا اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے  
لئے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے بھی، میری

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۸۰

دعائیں یاد کیجئے (۱۲۵)

دُنوی زندگی کے اعتبار سے بھی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بھی، تو اسے میرے لئے مقدر فرما دیجئے، اسے میرے لئے آسان کر دیجئے، اور اس میں مجھے برکت عطا فرمائیے، اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے برا ہے، میرے دین کے اعتبار سے یا میری دُنوی زندگی کے اعتبار سے یا میرے انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے دور کر دیجئے، اور مجھے اس سے دور کر دیجئے، اور میرے لئے جہاں بھی بہتری ہو اس کو مقدر فرما دیجئے، اور اس پر مجھے راضی بھی کر دیجئے۔

بہتر ہے کہ اہم کاموں کے لئے یہ عمل سات دن تک کیا جائے۔

۲۔ مختصر استخارہ

جب بھی انسان کو کوئی کشمکش ہو تو اسے اول تو استخارہ

دعائیں یاد کیجئے (۱۲۶)

کرنا چاہئے، جس کا طریقہ اوپر گزرا، لیکن اگر باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نہ ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو یہ دعائیں کثرت سے پڑھئے:

۱- اللّٰهُمَّ خِرْ لِّی وَاخْتَرْ لِّی (۱)

ترجمہ: یا اللہ! میرے لئے آپ (صحیح راستہ) پسند کر دیجئے، اور میرے لئے آپ ہی انتخاب فرما دیجئے۔

۲- اللّٰهُمَّ اَلْهَمْنِیْ رُشْدِیْ وَاعِزَّنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (۲)

ترجمہ: یا اللہ! میرے دل میں وہ بات ڈالنے جس میں میرے لئے بہتری ہو، اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لئے فیصلہ کر دیجئے۔

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۵۱۴ (۲) ترمذی، الرقم: ۳۲۸۳

### ۳- صلاۃ الحاجۃ

صلاۃ الحاجۃ بھی عام نفل نماز کی طرح ایک نماز ہے، جو اس نیت سے پڑھی جاتی ہے کہ اپنی کسی غرض کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس کے بعد دعا کی جائے۔

حدیث میں ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی خاص حاجت یا اس کے کسی بندے (یعنی وہ کسی اہم معاملہ میں براہ راست اللہ سے دعا کرنا چاہے یا کسی بندہ سے کوئی چیز طلب کرنا چاہے، مثلاً قرض لینا چاہے اور خیال ہو کہ اللہ جانے دے گا یا نہیں) سے کوئی خاص کام پیش آجائے تو اس کو چاہئے کہ خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت (اپنی حاجت کی نیت سے) نماز حاجت پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے (یعنی

دعا میں یاد کیجئے

(۱۲۸)

دروود شریف پڑھئے (اس کے بعد یہ دعا کرے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ  
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ، أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ  
مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ  
كُلِّ إِثْمٍ، لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا  
إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (۱)

اس دعا کے بعد اپنی ضرورت خوب گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ  
سے مانگئے اور یہ عمل مسلسل جاری رکھے یہاں تک کہ مراد  
پوری ہو جائے یا اللہ تعالیٰ کی عطا پر دل راضی ہو جائے۔

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۹۰

### ۴۔ اشراق کی نماز

اشراق کی نماز سورج نکلنے کے بعد ادا کی جاتی ہے اور اس کا اعلیٰ طریقہ یہ ہے کہ جب فجر کی نماز پڑھ لے تو وہاں سے نہ اٹھے، ذکر و دعا میں مشغول رہے، دنیا کی کوئی بات چیت نہ کرے، نہ دنیا کا کوئی کام کرے، جب سورج نکل آئے اور اونچا ہو جائے تو دو رکعت یا چار رکعت پڑھ لے، حدیث سے دونوں ثابت ہیں، تو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ اور اگر فجر کے بعد کسی دنیا کے دھندے میں لگ گیا پھر سورج اونچا ہونے کے بعد اشراق کی نماز پڑھی تو بھی درست ہے لیکن ثواب کم ہو جائے گا۔

حدیث قدسی میں ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے روایت فرماتے ہیں: کہ اے ابن آدم تو چار

دعا میں یاد کیجئے (۱۳۰)

رکعت نفل پڑھ میرے لیے یعنی اخلاص سے اول دن میں تو میں تجھے تیرے کاموں میں کفایت کروں گا آخر تک۔ (۱)  
حدیث میں ہے کہ جس نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی، پھر طلوع آفتاب تک اسی جگہ بیٹھا اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہا، پھر آفتاب طلوع ہونے کے بعد اس نے دو رکعت (اشراق کی) نماز پڑھی تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازراہ تاکید ارشاد فرمایا: پورے پورے حج و عمرہ کا۔ (۲)

## ۵۔ چاشت کی نماز

جب سورج خوب اونچا ہو جائے اور دھوپ تیز ہو جائے، جب چاشت کی نماز پڑھی جاتی ہے، کم سے کم دو رکعت

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۷۵ (۲) ترمذی، الرقم: ۵۸۶

دعائیں یاد کیجئے (۱۳۱)

پڑھے یا اس سے زیادہ چار یا آٹھ یا بارہ رکعت پڑھ لے،  
اس کا بھی بہت ثواب ہے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تم میں سے ہر شخص کے  
ذمہ اس کے جسم کے ایک ایک جوڑے کے شکرانے میں  
روزانہ ایک صدقہ ہے، ہر بار سبحان اللہ کہنا ایک صدقہ  
ہے، ہر بار الحمد للہ کہنا ایک صدقہ ہے، ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا  
صدقہ ہے، ہر بار اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، بھلائی کا حکم کرنا  
صدقہ ہے اور برائی سے روکنا ایک صدقہ ہے اور ہر جوڑے  
کے شکر کی ادائیگی کے لیے چاشت کے وقت دو رکعت  
پڑھنا کافی ہو جاتا ہے۔ (۱)

(۱) مسلم، الرقم: ۷۲۰

دعائیں یاد کیجئے (۱۳۲)

## ۶- اوایین کی نماز

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ: ”جو شخص نماز مغرب کے بعد چھ رکعات (اوایین کی نماز) پڑھے گا، اور ان کے درمیان کوئی غلط بات زبان سے نہ نکالے گا تو یہ چھ رکعات ثواب میں اس کے لئے بارہ سال کی عبادت کے برابر قرار پائیں گے۔ (۱)

اوایین کی نماز کا طریقہ وہی طریقہ ہے جو عام نوافل کا ہے، یہ چھ رکعات مغرب کے بعد کی دو رکعات سنت مؤکدہ کے علاوہ ہیں۔ البتہ بعض فقہاء فرماتے ہیں کہ سنت مؤکدہ کو ملا کر چھ رکعات ادا کرنے سے بھی یہ فضیلت حاصل ہو جائے گی اور اوایین کی چھ رکعات، دو، دو رکعات کر کے پڑھنا

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۳۵

دعائیں یاد کیجئے (۱۳۳)

زیادہ بہتر ہے۔

۷۔ تہجد کی نماز

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: رمضان کے روزے کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والا روزہ محرم کا ہے۔ اور فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز رات کے وقت تہجد کی نماز ہے۔ (۱)

تہجد کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق سے پہلے پہلے تک رہتا ہے، بہتر یہ ہے کہ آدھی رات گزرنے کے بعد تہجد کی نماز پڑھی جائے، باقی عشاء کی نماز کے بعد سے صبح صادق ہونے سے پہلے پہلے کسی بھی وقت

(۱) مسلم، الرقم: ۱۱۶۳

دعائیں یاد کیجئے (۱۳۴)

تہجد کی نماز پڑھنے سے تہجد کی نماز ہو جائیگی۔  
تہجد کی نماز کم از کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ آٹھ  
رکعتیں ہیں، حسب موقع و ہمت دو سے آٹھ تک جتنی رکعتیں  
پڑھی جاسکیں، پڑھ لی جائیں۔

#### ۸- صلاۃ التوبۃ

خدا نخواستہ اگر کسی شخص سے کوئی کبیرہ گناہ سرزد ہو  
جائے، تو مستحب یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل  
توبہ کی نیت سے پڑھے تو اسے ”صلاۃ التوبۃ“ کہتے ہیں، اور  
اس کے بعد اپنے گناہوں کی معافی چاہے، اور آئندہ گناہ نہ  
کرنے کا پختہ ارادہ کرے اور اس گناہ کو فوری چھوڑ کر اس  
گناہ پر نادم اور پشیمان ہو، تو ان شاء اللہ اس کی مغفرت ہو  
جائے گی۔

دعائیں یاد کیجئے (۱۳۵)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیقؓ نے مجھ سے فرمایا: اور حضرت ابو بکرؓ نے بالکل سچ فرمایا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد سنا ہے: جو آدمی گناہ کرتا ہے اور گناہ پر ندامت ہونے کی وجہ سے اٹھ کر وضو کرتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اور پروردگار سے اپنے گناہ کی مغفرت چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ (۱)

#### ۹- تحیۃ المسجد

مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھنا سنت غیر مؤکدہ ہے، یہ بندہ کا رب المسجد کو سلام کرنے کا طریقہ ہے، اس نماز کو ”تحیۃ المسجد“ کی نماز کہتے ہیں (۲) اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۱۵ (۲) ترمذی، الرقم: ۳۲۶

دعائیں یاد کیجئے (۱۳۶)

پہلے کوئی بھی فرض یا سنت یا نفل نماز پڑھ لے تو وہ نماز بھی تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہو جاتی ہے، اگرچہ اس میں تحیۃ المسجد کی نیت نہ کی ہو، اس کو تحیۃ المسجد کی نماز کا ثواب بھی مل جائے گا، اس صورت میں تحیۃ المسجد الگ سے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جو شخص عصر یا فجر کے بعد یا اوقات مکروہ میں مسجد میں آئے تو وہ تحیۃ المسجد نہ پڑھے۔

#### ۱۰- تحیۃ الوضوء

وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھنا مستحب ہے، اس نماز ”کو تحیۃ الوضوء“ کی نماز کہتے ہیں، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز خشوع اور خضوع کے

دعائیں یاد کیجئے (۱۳۷)

ساتھ پڑھتا ہے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے (۱)  
اگر کوئی شخص وضو کرنے کے بعد کوئی فرض یا سنت وغیرہ پڑھ  
لے تب بھی کافی ہے، تحیۃ الوضو کا ثواب مل جائے گا اور مستقل  
تحیۃ الوضو کی نیت سے بھی ادا کی جاسکتی ہے کہ دو رکعت تحیۃ  
الوضو کی پڑھتا ہوں، دل میں یہ نیت بھی کافی ہے، زبان سے  
ادا ہوگی ضروری نہیں۔

## ۱۱۔ صلوٰۃ التَّسْبِيح

صلوٰۃ التَّسْبِيح چار رکعت نماز ہوتی ہے، یہ نماز رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو  
بطور تحفہ و عطیہ کے سکھائی تھی، اس کی فضیلت یہ ارشاد فرمائی  
ہے کہ اس کے پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے

(۱) مسلم، الرقم: ۲۳۴

ہیں۔ اس نماز کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

(۱) ایک طریقہ یہ ہے کہ چار رکعات صلوٰۃ التبیح کی نیت باندھ کر پہلی رکعت میں کھڑے ہو کر ثناء، تعویذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں: ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ پھر رکوع میں ”سبحان ربی العظیم“ کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر قومہ میں ”سمیع اللہ لمن حمدہ“، ”ربنا لک الحمد“ کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر پہلے سجدہ میں ”سبحان ربی الاعلیٰ“ کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر پہلے سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں دس مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ میں ”سبحان ربی الاعلیٰ“ کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے ”اللہ اکبر“ کہہ کر بیٹھ جائیں اور دس مرتبہ

دعا میں یاد کیجئے (۱۳۹)

تسبیح پڑھیں۔ پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں پھر اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت مکمل کریں۔ دوسری اور چوتھی رکعت کے قعدہ میں پہلے دس مرتبہ تسبیح پڑھیں اور پھر ”الصحیات“ پڑھیں۔ اسی ترتیب سے چاروں رکعات میں تسبیح پڑھیں، اس طرح چار رکعات میں کل تسبیحات تین سو مرتبہ ہو جائیں گی۔

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں کھڑے ہو کر ثناء کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع میں جانے سے پہلے دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں، رکوع، قومہ، پہلے سجدہ، جلسہ اور دوسرے سجدے میں دس دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں، اس طرح ایک رکعت میں ۵۷ مرتبہ تسبیح ہو جائیں گی۔ اسی ترتیب سے دوسری، تیسری اور

دعا میں یاد کیجئے (۱۴۰)

چوتھی رکعت میں تسبیح پڑھیں۔ دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں کھڑے ہوتے ہی پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں گے۔ (۱)  
یہ دونوں طریقے صحیح اور قابل عمل ہیں، جو طریقہ آسان معلوم ہو اس کو اختیار کیا جائے۔ اس نماز کا کوئی خاص وقت نہیں، اسے مکروہ اوقات کے علاوہ جب بھی ہو سکے پڑھ سکتے ہیں۔

حضرت عباسؓ نے عرض کیا: کہ یا رسول اللہ اس نماز کی روز کون طاقت رکھتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اگر روز طاقت نہ ہو تو جمعہ کے دن۔ اس کی بھی طاقت نہ ہو تو مہینہ میں ایک مرتبہ۔ حتیٰ کہ آپ نے فرمایا: کم از کم زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لینی چاہئے۔

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۹۴

## اسمائے حسنی

### اللہ کے ناموں کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہے جو اس کو یاد کرے گا، جنت میں جائے گا:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ،  
الْمَلِكُ، الْقُدُّوسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ،  
الْمُهَيِّمُ، الْعَزِيزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ،  
الْبَارِئُ، الْمُصَوِّرُ، الْغَفَّارُ، الْقَهَّارُ، الْوَهَّابُ،

الرَّزَّاقُ، الْفَتَّاحُ، الْعَلِيمُ، الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ،  
 الْخَافِضُ، الرَّافِعُ، الْمُعِزُّ، الْمُدِلُّ، السَّمِيعُ،  
 الْبَصِيرُ، الْحَكَمُ، الْعَدْلُ، اللَّطِيفُ، الْخَبِيرُ،  
 الْحَلِيمُ، الْعَظِيمُ، الْغَفُورُ، الشَّكُورُ، الْعَلِيُّ،  
 الْكَبِيرُ، الْحَفِیْظُ، الْمُقِیْتُ، الْحَسِیْبُ،  
 الْجَلِيلُ، الْكَرِيمُ، الرَّقِیْبُ، الْمُجِیْبُ،  
 الْوَاسِعُ، الْحَكِيمُ، الْوَدُودُ، الْمَجِيدُ،  
 الْبَاعِثُ، الشَّهِيدُ، الْحَقُّ، الْوَكِيلُ، الْقَوِيُّ،  
 الْمَتِينُ، الْوَلِيُّ، الْحَمِيدُ، الْمُحْصِي،  
 الْمُبْدِي، الْمُعِیدُ، الْمُخَيِّ، الْمُمِيتُ، الْحَيُّ،

الْقَيُّومُ، الْوَاحِدُ، الْمَاجِدُ، الْوَاحِدُ، الصَّمَدُ،  
الْقَادِرُ، الْمُقْتَدِرُ، الْمُقَلِّمُ، الْمُؤَخِّرُ، الْأَوَّلُ،  
الْآخِرُ، الظَّاهِرُ، الْبَاطِنُ، الْوَالِي، الْمُتَعَالَى،  
الْبَرُّ، التَّوَّابُ، الْمُنتَقِمُ، الْعَفُو، الرَّؤُوفُ،  
مَالِكُ الْمُلْكِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،  
الْمُقْسِطُ، الْجَامِعُ، الْغَنِيُّ، الْمُغْنَى، الْمَانِعُ،  
الضَّارُّ، النَّافِعُ، النُّورُ، الْهَادِي، الْبَدِيعُ،  
الْبَاقِي، الْوَارِثُ، الرَّشِيدُ، الصَّبُورُ. (۱)

دعا میں یاد کیجئے

(۱۴۴)

جو حضرات اس رسالے سے فائدہ اٹھائیں، ان سے  
احقر کی عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ احقر کو اپنی دُعاؤں میں  
یاد رکھیں، زندگی میں عافیت دارین اور مقاصد حسنہ میں  
کامیابی کی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رضائے کاملہ کی دعا  
فرمادیا کریں، جزا ہم اللہ تعالیٰ خیرا۔

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبَّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ  
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ. وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ  
وآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

سعید الظفر قاسمی

جامعہ اشرفیہ روہتہ العلوم ٹانڈہ

## مسنون دعاؤں کی اہمیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دعائیں احادیث شریفہ میں منقول ہیں ان کی گہرائی اور گیرائی سمجھنے اور اس کی بابرکت روح کو محسوس کرنے کے بعد پورے وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ یہ دعائیں بطور خاص محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی گنتی ہیں اور آپ کو تعلیم فرمائی گئی ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق و ہدایت کے بغیر ایسی پُر اثر اور جامع دعائیں نہیں کی جاسکتیں۔ یہ دعائیں ایک انسان کے لئے اپنے خالق و مالک سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کا نہایت آسان اور مجرب نسخہ ہے، مزید امراض، مصائب اور حوادث کو دعاؤں کے ذریعہ ہی ٹالا جاسکتا ہے، اس لئے یہ ”سلاحِ مؤمن“ بھی ہے، حقیقت یہ ہے کہ دعائوں کی توفیق مل گئی اس کے لئے کامیابی کے راستے ہموار ہو گئے۔